سوال

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کوئی مسلم (قادیانی مرتد نہیں) اپنے طور پر تحقیق کے بعد یہ عقیدہ رکھے کہ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام فوت ہو چکے ہیں تو کیا وہ شخص دائرہ اسلام میں رہے گا یا خارج ہو جائے گا۔ ؟

جواب

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی شخص کی یہ تحقیق صریح نصوص شرعیہ اور اجماع امت کے خلاف ہونے کے سبب مردود اور گمراہی ہے۔ جہاں تک دائرہ اسلام سے خارج ہونے یا نہ ہونے کی بات ہے تو اصولی طور ایسا کہنے میں کوئی حرج نہیں ہے کہ جو اس عقیدہ کا قائل نہ ہو تو وہ دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے لیکن کسی متعین شخص یا فرد کی اس بنیاد پر تکفیر کرنا درست عمل نہیں ہے۔ کیونکہ معین تکفیر میں اسباب، شروط اور موانع کا لحاظ کرتے ہوئے کوئی حکم لگایا جاتا ہے۔

پس یہ کہا جا سکتا ہے کہ ایسا عقیدہ کفریہ عقیدہ ہے اور اس کا حامل بدعتی، کفریہ اور گمراہ کن عقیدے کا حامل ہے۔

ہذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے

حدیث

جلد 2 کتاب الصلوۃ